باقاعدہ تصدیق شدہ اشاعت ABC CERTIFIED پاکستان کے ہر روزنامہ سے زیادہ

THE DAILY JANG RAWALPINDI

روزنامہ جنگ راولپنڈی

بانی..... میر خلیل الرحمٰن

رجسٹرڈ نمبر NPR-002

فون: 5922771-5962444-5962333

صفحات 32 قیمت 12 روپے

LOCAL EDITION WEDNESDAY FEBRUARY 17, 2010

جلد 52 | بدھ 2 ربیع الاول 1431ھ 17 فروری 2010ء 7 پھاگن 2066ب | نمبر 48

قومی اسمبلی میں ایڈز سے بچاؤ اور انسداد سمیت چار بل پیش

حکومت نے کسی بل کی مخالفت نہیں کی، سپیکر نے غور کیلئے مجلس قائمہ کو بھجوا دیئے

اسلام آباد (نیوز رپورٹر) قومی اسمبلی میں منگل کے دن پرائیویٹ ممبرز ڈے میں قانون سازی کا عمل بھی ہوا۔ چار ممبران نے ترمیمی بل پیش کیے۔ حکومت نے انکی مخالفت نہیں کی جس کے بعد سپیکر ڈاکٹر فہمیدہ مرزا نے ایوان کی منظوری سے یہ بل متعلقہ مجالس کو بھجوا دیئے۔ تین بل محرکین کے حاضر نہ ہونے کی وجہ سے ایوان میں پیش نہیں کیے جاسکے اور ان پر غور مؤخر کر دیا گیا۔ یاسمین رحمٰن اور ڈاکٹر عذرا الفضل پیچوہو نے مقتدرہ آباد کاری برائے متقدرین تشدد و زیادتی بل 2010 پیش کیا۔ انہوں نے کہا کہ اس بل کا مقصد یہ ہے کہ تشدد سے متاثرہ افراد کو قانونی تحفظ دیا جائے۔ وفاقی وزیر برائے محنت و افرادی قوت سید خورشید شاہ نے بل کی مخالفت نہیں کی چنانچہ یہ مجلد متعلقہ مجلس قائمہ کو بھجوا دیا گیا۔ بشریٰ گوہر نے پاکستانی شہریت (ترمیمی) بل 2010 پیش کیا۔ وزیر محنت و افرادی قوت سید خورشید شاہ نے مخالفت نہیں کی چنانچہ یہ بل مزید غور کیلئے متعلقہ مجلس قائمہ کو بھجوا دیا گیا۔ ڈاکٹر عذرا الفضل نے ایچ آئی وی/ ایڈز (بچاؤ اور انسداد) بل 2010 پیش کیا۔ وفاقی وزیر خورشید شاہ نے مخالفت نہیں کی چنانچہ بل متعلقہ مجلس قائمہ کو بھجوا دیا گیا۔ ممبران نے بلوں کی مخالفت نہ کرنے پر خورشید شاہ کی تعریف کی تو خورشید شاہ نے کہا کہ یہ میرا کریڈٹ نہیں ہے ہماری حکومت کی یہ پالیسی ہے کہ پرائیویٹ بلوں کی مخالفت نہ کی جائے کیونکہ بہت محنت سے یہ بل تیار کر کے لاتے ہیں حکومت انکی حوصلہ افزائی کرنا چاہتی ہے حکومت چاہتی ہے کہ یہ بل متعلقہ مجلس قائمہ میں جائیں جہاں تفصیل سے بحث ہو اور اگر کوئی بل ملک و قوم کے مفاد میں ہے تو اسے ضرور منظور ہونا چاہئے۔ سپیکر ڈاکٹر فہمیدہ مرزا نے کہا کہ یہ بہت اچھا قدم ہے جب میں اپوزیشن میں رکن اسمبلی تھی اور ہمارا بل مسترد کیا جاتا تھا تو ہمیں بہت تکلیف ہوتی تھی۔ پرائیویٹ بلوں کی حوصلہ افزائی کرنا حکومت کا بہت اچھا قدم ہے۔ راجہ محمد اسد خان نے مجموعہ ضابطہ فوجداری (ترمیمی) بل 2010ء پیش کیا اور کہا کہ اس کا مقصد ان قیدیوں کو سہولیت و رعایت دینا ہے جو کئی کئی سال سے جیلوں میں قید ہیں اور انکی ضمانت نہیں لی جارہی اس بارے میں قانون سازی کی ضرورت ہے۔ وزیر محنت سید خورشید شاہ نے بل کی مخالفت نہیں کی چنانچہ یہ بل متعلقہ مجلس قائمہ کو بھجوا دیا گیا۔ سید علاؤالدین نے قومی اسمبلی میں طریق کار اور کارروائی کے قواعد 2007 کے قاعدہ 293 کے ذیلی ماتحت (4) کے تحت چار ترامیم پیش کیں۔ خورشید شاہ نے مخالفت نہیں کی چنانچہ یہ بل مجلس کمیٹی برائے روٹرآف بزنس کمیٹی کے سپرد کر دیا گیا۔ نصیر بھٹہ، جسٹس (ر) فخر النساء کھوکھر اور ڈاکٹر دنیا عزیز کے بل انکی عدم موجودگی کے باعث مؤخر کر دیئے گئے۔